سیلاب راحت رسانی

شمالی بہار کا حالیہ سیلاب بلاشبہ اللہ کا بڑا عذاب تھا، انسانی جان و مال کی تباہی کا ایسا بھیانک منظر آنکھوں نے کم دیکھا ہوگا، اس ہولناک تباہی اور اندوہناک بربادی نے پورے ملک بلکہ پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، سیکڑوں آبادیاں ندیوں میں تبدیل ہوگئیں، سیکڑوں لوگ لقمہ اجل بن گئے، اور کروڑوں کی املاک تباہ و برباد ہوگئیں، تباہی و بربادی اور مصیبت و پریشانی کی اس خبر کو سنتے ہی حضرت امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت کے مطابق امارت شرعیہ کی امدادی ٹیم دوسرے ہی دن ارریہ، سوپول، اور سہرسہ پہنچ گئی، اور جنگی پیمانہ پر سیلاب میں گھرے لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہونچانے، سرکاری عملہ کو کشتیوں کی فراہمی اور کیمپوں کے انتظامات کے سلسلے میں تیزی لانے اور باندھوں ٹیلوں اور میدانوں میں کسمپرسی کے شکار لوگوں کے لئے پلاسٹک کی جھگیوں، خوردنی اشیاء، موم بتی، بچوں کے لئے دودھ اور جلاون جیسی چیزیں فراہم کرانے میں مصروف ہوگئی، چند دنوں بعد سرکاری کیمپوں کے علاوہ جب ہزاروں لوگ مختلف مقامات پر پناہ گزیں ہوگئے، تو ان کی بیچارگی اور وسائل سے محرومی کسی بھی آنکھ کو رلا دینے کے لئے کافی تھی، ان پناہ گزینوں کو نہ تو سرکار کا کوئی تعاون مل رہا تھا اور نہ ان کے لئے خود سے اپنی روٹی کا انتظام آسان تھا، ایسے حالات میں امارت شرعیہ کی طرف سے بارہ کیمپوں میں رہ رہے افراد کی کفالت کی گئی اور پچاسوں کیمپوں، مختلف آبادیوں میں مقیم لوگوں اور جگہ بہ جگہ پناہ گزیں افراد تک امدادی سامان غلے، کپڑے، سامان، افطار اور عید کے موقع پر نئے جوڑے اور روپے پہونچائے گیے، دوائیوں کی سہولیات فراہم کی گئیں، کچھ جگہوں پر میڈیکل کیمپ لگائے گئے اور خود حضرت ناظم صاحب نے مختلف ٹیموں کے ساتھ بار بار متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور جہاں سے جس طرح کی ضروریات کی اطلاع ملی، اپنے وسائل کے بقدر اس کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی، عبوری راحت کا یہ سلسلہ آخیر نومبر تک جاری رہا، اس کے بعد جب موسم سرما کا آغاز ہوا اور عید قرباں کی آمد ہوئی تو پندرہ ہزار لوگوں میں کمبل، اور ہزاروں لوگوں میں گرم کپڑے تقسیم کئے گئے، نیز تین سو سے زائد مقامات پر قربانی کا انتظام کیا گیا، یہ امداد کا دوسرا مرحلہ تھا، تیسرا مرحلہ اس وقت شروع ہوا جب پانی اترنے کے نتیجہ میں لوگ اپنے گھروں کو لوٹنے کے لئے بے چین ہوگئے، لیکن ان میں سیکڑوں لوگ ایسے تھے جن کے مکانات ندیوں اور گڑھوں میں تبدیل ہو چکے تھے۔ اور ہزاروں لوگ ایسے تھے جن کے مکانات زمین بوس ہو چکے تھے۔ اور وہ معمولی چھپر کے سایہ سے بھی محروم تھے، ان حالات کو دیکھ کر امارت شرعیہ کے ذمہ داران نے بلا تاخیر باز آبادکاری اور مکانات کے بنوانے کا فیصلہ لیا سب سے پہلے اپنے کارکنان اور عملہ کے ذریعہ ایسے مکانات کا سروے کرایا اور پھر ترجیحی بنیادوں پر مکانات کے بنوانے کا سلسلہ شروع ہوا، ضلع سوپول کے بسنت پور، چھاتاپور، پرتاپ گنج، جدیا اور تریبنی گنج بلاک ضلع مدھے پورہ کے کمار کھنڈ اور مرلی گنج ضلع سہرسہ کے سونبرسا اور ضلع ارریہ کے نرپت گنج بلاک کے دو ہزار سے زائد مکانات کے بنوانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ جن میں اکثر مکانات بن کر تیار ہو چکے ہیں، اور کچھ ایسے ہیں جن کا کام جلد ہی پورا ہو جائے گا۔ امارت شرعیہ کے اس پروگرام سے ہزاروں لوگوں کو چھت کا سایہ نصیب ہوا جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ اب تک حکومت کی طرف سے باز آبادکاری کا کوئی کام شروع نہیں ہوا ہے۔ ایسے حالات میں امارت شرعیہ کا یہ کام بلاشبہ نہ صرف مثالی ہے، بلکہ عظیم اور تاریخی بھی ہے۔ اس کے علاوہ امارت شرعیہ کی رہنمائی میں سینکڑوں ایسے مکانات اور مدارس اور مساجد کی پختہ عمارتیں بھی زیر تعمیر ہیں جن کے اخراجات اگرچہ بیت المال سے نہیں دیئے جا رہے ہیں لیکن امارت شرعیہ ہی کی جدوجہد فکر مندی اور رہنمائی کے طفیل میں وہ کام شروع ہو سکا ہے، اور ان کاموں کی نگرانی امارت شرعیہ کے ہی ذریعہ کی جارہی ہے۔ اس طرح امارت شرعیہ کے ذریعہ بالواسطہ اور بلاواسطہ سیلاب متاثرین کی امداد رسانی اور باز آبادکاری کے کاموں پر نظر ڈالی جائے تو بلاشبہ وہ عظیم اور تاریخی نظر آئے گا۔

اللہ تعالی سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی ملت کو ایسی آفات و بلیات سے محفوظ رکھے۔ امارت شرعیہ کی طرف سے کی گئی خدمات کو قبول فرمائے، جن مخلصین و معاونین کی امداد و تعاون سے یہ کام کئے جا سکے ہیں انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور جو کام جاری ہے اسے بآسانی پورا فرمائے۔ ان کاموں کے علاوہ بھی امارت شرعیہ نے سیلاب زدہ علاقوں میں فوری طور پر بچیوں کی ہنر آموزی کے لئے ہنر پروگرام کے تحت ہنر سنٹر قائم کئے۔ علاقے کی ضروریات اور تقاضے ان کے علاوہ بھی بہت ہیں۔ لیکن سبھوں کو پورا کرنا آسان کام نہیں ہے، اصحاب خیر اور دوسرے امدادی اداروں کو امارت شرعیہ اس طرف متوجہ کر رہی ہے اگر ان کا تعاون ملا،

تو مزید کاموں اور تقاضوں کو بھی ضرور پورا کیا جائے گا۔

اب تک امارت شرعیہ کی طرف سے پانچ اضلاع سوپول' سہرسہ مدھے پورہ' اررریہ اور پورنیہ کے سیلاب زدہ علاقوں میں جتنے افراد کو امداد اور راحت رسانی کا فائدہ پہونچایا جاسکا اس کی ایک جھلک ذیل کے نقشہ میں دیکھی جاسکتی ہے

نمبر شمار	نوعیت امداد	مقامات	افراد
۱	راحتی کیمپ	بارہ مقامات پر	9550
۲	میڈیکل کیمپ	تیرہ مقامات پر	15275
۳	عبوری راحت	۲۷ بلاک کے ۵۳۵ گاؤں میں	2,25000
۴	کمبل	سہرسہ' سوپول' اررریہ' مدھے پورہ کے مختلف علاقوں میں	16000
۵	غلہ و دیگر اشیاء خوردنی	چاول' دال' آلو' پیاز' صابن' تیل' دودھ' و دیگر اشیاء خوردنی	23100
۶	چاپاکل	ایک سو	
۷	قربانی	تین سو	24450
۸	کپڑے	نئے و استعمال شدہ کپڑے' تین بڑے ٹرک جو دوسروں سے حاصل کئے گئے	72000
۹	دینی مکاتب	ریلیف کیمپوں میں چار جگہ مکاتب قائم کر کے بچوں کی تعلیم کا نظم کیا گیا	200
۱۰	قرآن شریف و دینی کتابیں	قرآن شریف و دینی کتابیں اور چھوٹے بچوں کے لئے نورانی قائدہ چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔	5000
۱۱	باز آبادکاری	مختلف گاؤں میں امداد برائے مرمت مکان	600
۱۲	باز آبادکاری	مختلف گاؤں میں مکمل تعاون سے بننے والے کل مکانات	2500
۱۳		مکمل شدہ	1300
۱۴		زیر تکمیل	900
۱۵	راحتی کیمپوں میں امام و معلم	سوپول، سہرسہ، مدھے پورہ کے مختلف کیمپوں میں	